گوشۂ ڈاکٹر پیر محمد حسن مدظلہ العالی

عالمِ اسلام کے نامور محقق، مترجم، اور استاد
جناب ڈاکٹر پیر محمد حسن صاحب کی علمی و تحقیقی
خدمات کے اعتراف کیلئے ادارہ تحقیقاتِ اسلامی کے
زیرِ اہتمام بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے آڈیٹوریم
میں ۲۳ فروری ۱۹۹۲ء کو ایک پُروقار تقریب کا اہتمام
کیا گیا، تقریب کی صدارت مقتدرہ قومی زبان کے صدر نشین
جناب ڈاکٹر جمیل جالبی نے فرمائی۔
جو مقالات تحریری صورت میں دستیاب ہوئے وہ
فکر و نظر کے قارئین کے استفادہ کے لیے پیش کیے
جا رہے ہیں۔

مدیر

سوانحی خاکہ ڈاکٹر پیر محمد حسن

تحقیق : ڈاکٹر محمد طفیل

تاریخ پیدائش	: ۸ مارچ ۱۹۰۴ء
میٹرک	: ۱۹۲۱ء ایم ۔ اے او ہائی سکول امرتسر
فاضل عربی	: ۱۹۲۷ء پنجاب یونیورسٹی لاہور
ایم ۔ اے عربی	: ۱۹۳۰ء پنجاب یونیورسٹی لاہور (پہلی پوزیشن حاصل کی اور گولڈ میڈل عطا کیا گیا)
ایم ۔ اے فارسی	: ۱۹۳۶ء پنجاب یونیورسٹی لاہور
پی ایچ ڈی	: جون ۱۹۳۶ء میں کام کا آغاز کیا ، اگست ۱۹۳۸ء میں کامیابی حاصل کی ، پنجاب یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کرنے والے اولین افراد میں شمار ہوئے ۔
موضوع تحقیق	: ,,نزھۃ الارواح و روضۃ الافراح،، کا تحقیقی اور تنقیدی مطالعہ
مشہور اساتذہ	: ابو الدرداء محمد عالم الآسی النطاسی ڈاکٹر مولوی محمد شفیع ڈاکٹر کرانکو (پی ایچ ڈی کے ممتحن)
لاہور میں قیام	: قلعہ گوجر سنگھ ، ایڈورڈ ہاسٹل موھنی روڈ ، آسٹریلیا بلڈنگ

تدریسی خدمات

۱۹۳۰ء	سناتن دھرم کالج لاہور سے تدریسی کام کا آغاز کیا لاہور کالج برائے خواتین سے بھی وابستہ رہے ۔
۱۹۴۰ء	ملتان تبادلہ ہوا ۔
۱۹۴۷ء	قیام پاکستان کے وقت ھوشیار پور میں تقرری تھی
۱۹۴۸ء	پاکستان میں لائل پور (فیصل آباد) میں تقرری ہوئی گورنمنٹ کالج چکوال اور راولپنڈی میں بھی استاد رہے ۔

۱۹۵۵ء	پرنسپل مقرر ہوئے اور گورنمنٹ کالج مظفر گڑھ میں تقرری عمل میں آئی ۔
۱۹۵۸ء	پرنسپل گورنمنٹ کالج سٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی مقرر ہوئے ۔
۱۹۵۹ء	پچپن سال کی عمر میں گورنمنٹ سروس سے ریٹائر ہوگئے ۔
۱۹۶۰ء۔ ۶۴	سرسید پبلک سکول راولپنڈی اور عبداللہ کالج راولپنڈی سے وابستہ رہے
۱۹۶۴ء	اسلامیہ یونیورسٹی بھاولپور میں شیخ الادب (صدر شعبہ عربی) مقرر ہوئے ۔
۱۹۶۹ء	اسلامیہ یونیورسٹی بھاولپور سے ریٹائر ہوئے ۔

★★★

پیر محمد حسن اے زندہ دل

ڈاکٹر محمد حسین تسبیحی (مرکز تحقیقات فارسی اسلام آباد) کا ڈاکٹر پیر محمد حسن صاحب کی خدمت میں منظوم نذرانہ عقیدت:

پیر محمد حسن ای زندہ دل
گشته ام از لطف و کمالت خجل
شیخ قشیریّه ز تو زنده شـد
اَللُّمَع از دست تو شد مکتحل
چهرهٔ سرّاج زتو ضوفشـان
ماه منیر از سخنت منفعـل
ماهر الفاظ عرب گشته ای
هیچ نباشـد به کلامت ممـل
شرح تعرف همه معروف شـد
ترجمـه اش هیچ نباشـد مخـل
هادی عشّاق طریقت تو ای
توسنِ عشـق از قلمت پابه گل
محفل فارسی (۱) ز تو آوازه خوان
فنّ سمـاع عرفا را بحـل
شرح فصوص همچو گلستان شده
چون که محشیّ تو ای و هم مـدل

---

۱ ـ کذا

هرکه بلوغ الاربت را بخواند
شد ز تعجب بدلش مشتعل
پیر صغـانی به تو امیّد وار
چون که لغاتش ز تو شد نور دل
هرکه به میدان ادب زد قدم
در دل و در جان تو شد مشتمـل
مشعل راه ادب ما تویی
تابع تو هیچ نباشد مُضِـلّ
ای همه از دانش تو بهره مند
پیر و جوان راه تو را متّصــل
در گه تو محضر انوار علم
طالب علم از تو نباشد کســل
طالب علم و ادب تو منـم
قلب من از تو نشده منفصــل
راه محبت ز تو هموار شد
پیر محمد حسن ای زنده دل
گشته ,,رَها،، بلبل گلـزار تو
شمع وُجُودت نشـود مضمحـل

★★★